مطبوعات

JEWISH CONSPIRACY AND THE MUSLIM WORLD.

صہیونی سازش اور دنیائے اسلام

تالیف: جناب مصباح الاسلام فاروقی صاحب۔
ملنے کا پتہ: ۱-۱-جی ۶/۳ ناظم آباد، کراچی۔
صفحات ۲۴۸ قیمت سات روپے، ۱۲ شلنگ یا تین ڈالر۔

صہیونی تحریک کے بارے میں مختلف کتب، اخبارات اور رسائل سے جو اطلاعات وقتاً فوقتاً حاصل ہوتی رہتی ہیں اُن سے اس کی ہر آن بڑھتی ہوئی قوت، اس کی زیرِ زمین سرگرمیوں اور پوری انسانیت اور خاص طور پر مسلمانوں کے خلاف اس کے ناپاک عزائم کا پتہ چلتا ہے لیکن یہ بات بلا خوف تردید کہی جا سکتی ہے کہ اس تحریک کا جس دیدہ وری کے ساتھ جناب مصباح الاسلام فاروقی صاحب نے تجزیہ پیش کیا ہے وہ ہر لحاظ سے قابلِ قدر ہے اور اس سلسلے میں وہ پوری دنیا کے انسانوں اور خاص طور پر پوری امتِ مسلمہ کی طرف سے شکریے کے مستحق ہیں۔ انہوں نے اس معلومات افزا کتاب میں بڑے ٹھوس اور وزنی دلائل کے ساتھ یہ ثابت کیا ہے کہ صہیونی تحریک اپنے سامنے کتنے خطرناک مقاصد رکھتی ہے اور وہ دنیائے اسلام کو کس طرح تہ و بالا کرنے کے خواب دیکھ رہی ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے وہ کیا کیا ذرائع استعمال کر رہی ہے مگر مسلمان اس ساری تشویشناک صورتِ حال سے کس قدر بے خبر ہیں۔

کتاب سات ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں مولانا عبدالعزیز صاحب نے یہودیوں کی اسلام کے خلاف سازش کا پس منظر بیان کیا ہے اور ان ریشہ دوانیوں کا ذکر کیا ہے جو یہودیوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف کی تھیں۔

دوسرے باب میں مولانا ظفر احمد صاحب انصاری نے اُن سازشوں کا تذکرہ کیا ہے جو یہودی دورِ حاضر

میں دنیائے اسلام کے خلاف کر رہے ہیں۔ اس باب میں انہوں نے بعض نہایت حیران کن معلومات فراہم کی ہیں۔ انہوں نے بڑی تفصیل کے ساتھ بتایا ہے کہ کس طرح دنیا کی بڑی بڑی طاقتیں جو بظاہر اپنے آپ کو آزاد اور مختار کہتی ہیں، یہودیوں کے ہاتھ میں بے بس ہیں اور یہ انہیں جس طرح چاہتے ہیں آلۂ کار کے طور پر استعمال کرتے رہتے ہیں۔ یوں تو یہ پوری بحث ہی بڑی مفید اور کارآمد ہے لیکن اس کا وہ حصہ جس میں انہوں نے اسلامی تحریکات اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے خلاف یہودی سازشوں اور ریشہ دوانیوں کا ذکر کیا ہے وہ نہایت ہی قابل قدر ہے۔ انہوں نے بڑی صراحت کے ساتھ بتایا ہے کہ عرب قوم پرستی کو کس طرح اور کن ناپاک مقاصد کے تحت تقویت پہنچائی جا رہی ہے اور اخوان المسلمین کی تباہی و بربادی میں صیہونیت کس حد تک ذمہ دار ہے۔

تیسرے باب میں صیہونی تحریک کے بارے میں مختصر معلومات چھوٹے چھوٹے مضامین کی صورت میں جمع کی گئی ہیں۔ مثلاً صیہونی، صیہونیت، پروٹوکول، فری میسن مومنٹ اور امریکی اور انگریزی پریس کی یہود کے سامنے بے بسی۔ یہ سارے مضامین ہی اچھے ہیں، لیکن آخری دو مضامین یعنی فری میسن مومنٹ اور پریس پر یہودیوں کی عملداری خاص طور پر قابل قدر ہیں۔ اس میں فاضل مصنف نے بتایا ہے کہ کس طرح یہ فری میسن مومنٹ جو بظاہر ایک ادارۂ خدمتِ خلق ہے مختلف ممالک میں صیہونی اثرات کے نفوذ میں ممد و معاون ثابت ہوتا ہے اور کس طرح ایونگ پوسٹ اور ٹائم جیسے جرائد صیہونی تحریک کے خلاف ایک لفظ بھی کہنے کی جرأت نہیں رکھتے۔

کتاب کا آخری باب ان خفیہ دستاویزات پر مشتمل ہے جن سے صیہونی تحریک کے خوفناک رجحانات اور عزائم کا علم ہوتا ہے۔ انہیں پروٹوکول کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ ذرا ان یہودیوں کے عزائم ملاحظہ ہوں۔

"ہم خفیہ انجمنوں، زیر زمین سرگرمیوں اور سونے چاندی کی مدد سے جس پر ہمارا قبضہ ہے، پوری دنیا میں معاشی بحران پیدا کر دیں گے"

"ہمارے لیے یہ لازم ہے کہ ہم ہر مذہب اور ہر دین کی بنیاد کو کھوکھلا کر دیں۔"

صیہونیت سے باہر جن لوگوں نے بھی خدا کے بارے میں جو تصورات قائم کر رکھے ہیں انہیں مٹائیں اور ان کی جگہ مادّی احتیاجات اور ریاضی کے کلیوں کی عظمت اور محبت پیدا کریں۔

"اس وقت ہم دنیا کی ایک ناقابلِ تسخیر بین الاقوامی قوت ہیں کیونکہ اگر ہم پر ایک مملکت حملہ آور ہو تو بہت سے دوسرے ممالک ہماری معاونت اور محافظت کے لیے تیار ہونگے۔"

"دنیا کی قومیں ہم سے بے نیاز ہو کر آپس میں کوئی معمولی سے معمولی معاہدہ بھی نہیں کر سکتیں۔"

"ہم جیسی غیر مرئی قوت کو کون شکست دے سکتا ہے۔ ہماری یہ قوت کن عناصر پر مشتمل ہے؟ فری میسن اور اس طرح کی ہماری دوسری تحریکات پر اس نوعیت کے "خدمتِ خلق کے" اداروں ہمارے عزائم کو لوگوں کی نظروں سے مستور رکھتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہماری قوت کے اصل مراکز لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہیں اور اس طرح ہماری سرگرمیاں دنیا کے لیے سربستہ راز ہی رہتی ہیں۔"

ہم اس کتاب کے مطالعہ کی پُر زور سفارش کرتے ہیں۔ فاضل مصنف نے چونکہ پُوری امت کو اس عظیم خطرے سے آگاہ کرنے کے لیے لکھا ہے اس لیے انہوں نے اس کتاب کی اشاعت و اس کے ترجمے پر کوئی پابندی عائد نہیں کی۔ ہمیں امید ہے کہ مسلمان اسے زیادہ سے زیادہ نہ صرف خود پڑھیں گے بلکہ اسے پھیلانے کی بھی کوشش کریں گے۔ کتاب کی زبان معیاری اور طباعت عمدہ ہے۔

ماہنامہ چراغ راہ | زیرِ ادارت: جناب پروفیسر خورشید احمد صاحب۔ قیمت فی پرچہ: ۷۵ پیسے۔ سالانہ چندہ ۹ روپے۔

یہ معروف دینی ماہنامہ کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ اس نے اسلامی ادب اور مختلف سیاسی، معاشی اور معاشرتی مسائل پر دینی اعتبار سے نہایت عمدہ مواد فراہم کیا ہے۔ اب